بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

جہیز — ایک معاشرتی برائی

پچھلے نومبر کی آخری تاریخوں میں جہیز پر پابندی عائد کرنے کے لئے ایک بل قومی اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ یہ بل مذہبی امور کے وفاقی وزیر مولانا کوثر نیازی نے پیش کیا اور ان اسباب پر ایک مدلّل تقریر کی جو بل کے موجبات ہیں۔ اسی طرح بل کی غرض وغایت پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ان قباحتوں کا بھی ذکر کیا جو جہیز کی رسم سے معاشرہ میں پیدا ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے شرعی نقطہ نظر سے بھی جہیز کی حیثیت کا جائزہ لیا اور ان غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا جو عوام میں جہیز کی نسبت پائی جاتی ہیں۔ وزارت مذہبی امور کے وزیر صاحب نے اس بل کی حمایت میں جو دلائل پیش کئے ہیں ان میں خاصا وزن ہے۔ بل مختصر بحث کے بعد سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا ہے جو ایک ماہ کی مدت میں اس کے مختلف پہلوؤں پر غور وخوض کرنے کے بعد اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ سیلیکٹ کمیٹی کے معزز ارکان بل پر غور کرتے وقت ان محرکات کو سامنے رکھیں گے جو اس کو پیش کرنے کا باعث ہوئے ہیں۔

اس سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا کہ جہیز ایک معاشرتی برائی ہے اور اپنی موجودہ ہیئت میں قابل اصلاح ہے۔ یہی اس بل کا مقصد ہے۔ بل میں یہ کہیں نہیں کہا گیا کہ جہیز قطعاً ناجائز اور حرام ہے اس لئے اس کا لینا دینا کلیتہً ممنوع قرار دیا جائے۔ بل میں جہیز کی فقط ایک حد مقرر کر دینے کی سفارش کی گئی ہے تاکہ ان خرابیوں کا سدّباب ہو سکے۔ جو اس غیر ضروری رسم کو لازم کر لینے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ خالصتہً ایک معاشرتی مسئلہ ہے۔ اس پر بحث اور گفتگو کے دوران شریعت کو بیچ میں لانا ایک بے معنی سی بات ہے۔ شریعت اگر اس سے منع نہیں کرتی تو اس کو فرض واجب